سورۃ کوثر

کی حکیمانہ انقلابی تفسیر

تفسیر سورہ کوثر

اس چھوٹی سورہ میں انقلابی پارٹی کے تین شرائط کی طرف اشارہ کیا گیا ہے۔

اِنَّآ اَعۡطَیۡنٰكَ الۡكَوۡثَرَ ؕ ۝۱

(ہم نے تمہیں کوثر یعنی قرآن حکیم دیا ہے۔)

جس کا علمی فیض روزِ قیامت نہر کوثر کی صورت میں امت کو نصیب ہوگا۔ جو آدمی اس دنیا میں جس قدر قرآن حکیم کی تعلیمات پر عمل کرے گا، اسی قدر اُسے دنیا و آخرت میں اس کا فیض حاصل ہوگا۔

ارشاد باری تعالیٰ ہے کہ جب ہم نے تمہیں قرآن عطا کیا ہے پس تُو ذیل کے مطابق اس پر عمل درآمد کرو۔

فَصَلِّ لِرَبِّكَ

اپنے رب کیلئے نماز قائم کرو، یعنی اللہ تعالیٰ کیلئے ایک ایسی جماعت قائم کرو، جس کے افکار اور ارادے بالکل متحد اور یکساں ہوں۔

نماز کے لازمی اجزا درج ذیل ہیں: قیام، رکوع اور سجدہ۔ دورانِ قیام صرف اور صرف بادشاہوں کے بادشاہ اللہ تعالیٰ کا قانون یعنی قرآن کی تلاوت کر کے، اس پر عمل پیرا ہونے کا عہد کیا جاتا ہے۔ امام تلاوت کرتا ہے اور اس کے پیچھے جماعتی گویا ایک فوج کی صورت میں صف آراء ہیں، وہ اس کی سماعت کرتے ہیں۔ اس کے بعد امام مع جماعت کے رکوع کرتا ہے۔ اس کا مقصد یہ ہے کہ ہمیں جو حکم ملا ہے، وہ ہم خوشی سے اپنی پیٹھ پر اٹھانے کیلئے تیار ہیں۔ گویا کہ اس کے ذریعہ قانون کا اقرار کیا جاتا ہے۔ سجدے کی حالت میں گویا کہ اس بات کا اعتراف کیا جاتا ہے کہ ہمارا سر بھی اس قانون کو رائج کرنے کیلئے حاضر ہے۔

وَانۡحَرۡ ۝

یعنی قربانی کرو۔ نحر کی عربی لغت میں معنی ہے اونٹ کا ذبح کرنا۔

اس حکم کا مقصد ہے جماعت کیلئے اجتماعی کھانے پینے کا انتظام کرو۔ اجتماعی کھانے پینے کے انتظام سے مالی شرکت سے مساوی نظام کی طرف اشارہ ہے۔

مذکورہ دونوں آیات کا مفہوم یہ ہے نماز کے ذریعے ایک ایسی پارٹی قائم کرو، جس کا کھانا پینا ایک جا ہو، یا مساوی بنیاد پر ہو۔ جب ایسی پارٹی قائم ہو جائے گی تو اس کا نتیجہ یہ ہوگا:

اِنَّ شَانِئَكَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝۳

بیشک تمہارا دشمن شکست خوردہ رہے گا۔

غرض کہ اس قسم کے اجتماعی افکار کی حامل منظّم پارٹی کی مخالف پارٹی کبھی میدان میں ٹھہر نہیں سکے گی اور شکست کھا جائے گی۔ رسول اللہ ﷺ کے زمانہ میں مقابل پارٹی جسے جنگ کا الٹیمیٹم دیا گیا تھا، اس کا ذکر سورہ کافروں میں ہے۔ عام مفسرین کا قول ہے کہ یہ سورہ منسوخ ہے، جبکہ حقیقت یہ ہے کہ یہ سورہ منسوخ نہیں ہے، بلکہ اس میں مخالف پارٹی سے قطع تعلقات کرتے ہوئے اسے جنگ کا چیلنج دیا گیا ہے۔ اس کے بعد یہ چھوٹی سی سورہ (سورہ کوثر) گویا مخالفین کو جنگ کا نوٹس دینے کی ہے۔ جس کا تفصیل سورہ مدثر اور سورہ توبہ میں ہے۔ جنگ کے بعد پارٹی کو جو سیاسی کامیابی یا فتح حاصل ہوئی اس کا بیان سورہ نصر (اذا جاء نصر اللہ) میں ہے۔ سرمایہ دارانہ ذہنیت کی شکست کا ذکر سورہ تبت یداء میں ہے۔